سوال

(315)حکومتِ وقت کے بیت المال کو برائے قرض دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حکومتِ وقت کے بیت المال کو برائے قرض۔

۱۔ برائے تعلیم نادار طلباء، کتب، خوراک۔

۲۔ برائے علاج معالجہ غرباء ومساکین۔ (محمد الیاس۔ دوائی والا۔ کراچی) (۲۲اگست۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حکومت کو برائے قرض زکوٰۃ دینا صحیح نہیں۔ کیوں کہ اس سے حق داروں کی حق تلفی ہوتی ہے۔ دوسرا ادائیگی قرض بمع بیاج ہے جو تعاون علی الاثم کے زمرے میں داخل ہے۔ تیسرا لفظ حکومت میں جو تفوق کا پہلو مضمر ہے اس کے بھی خلاف ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عام الرماد کو انتہائی محتاجگی کے باوجود لوگوں کی طرف نگاہ نہیں اٹھائی بلکہ رب العزت سے اپنے تعلق کو مضبوط تر بنایا۔

نادار طلباء کی کتب اور خوراک کے علاوہ غرباء مساکین کے علاج معالجہ پر بھی مالِ زکوٰۃ صرف ہوسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:289

محدث فتویٰ